

وَاتَّبَعَ مَلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ

پیروی کرتا رہا جو (اللہ کیلئے) یک سو (اور) راست روتھے، اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا مخلص دوست بنا لیا تھا (سو وہ شخص بھی حضرت

خَلِيلًا ۱۲۵) وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَ

ابراہیم علیہ السلام کی نسبت سے اللہ کا دوست ہو گیا) اور (سب) اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین

كَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ۱۲۶) وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي

میں ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ فرمائے ہوئے ہے اور (اے پیغمبر!) لوگ آپ سے (یتیم)

النِّسَاءِ ط قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ لَا مَا يُثَلِّي عَلَيْكُمْ فِي

عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں۔ آپ فرما دیں کہ اللہ تمہیں ان کے بارے میں حکم دیتا ہے اور جو

الْكِتَابِ فِي يَتَّى النِّسَاءِ الَّتِي لَا تَوْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ

حکم تم کو (پہلے سے) کتاب مجید میں سنایا جا رہا ہے (وہ بھی) ان یتیم عورتوں ہی کے بارے میں ہے جنہیں

لَهُنَّ وَتَرْعَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ

تم وہ (حقوق) نہیں دیتے جو ان کیلئے مقرر کئے گئے ہیں اور چاہتے ہو کہ (ان کا مال قبضے میں لینے کی خاطر)

الْوِلْدَانِ لَا وَأَنْ تَقُولُوا لِلْيَتَّى بِالْقِسْطِ ط وَمَا

ان کے ساتھ خود نکاح کر لو اور نیز بے بس بچوں کے بارے میں (بھی حکم) ہے کہ یتیموں کے معاملے میں

تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ۱۲۷) وَإِنْ

انصاف پر قائم رہا کرو اور تم جو بھلائی بھی کرو گے تو بیشک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے اور اگر کوئی عورت

امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُورًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ

اپنے شوہر کی جانب سے زیادتی یا بے رغبتی کا خوف رہتی ہو تو دونوں (میاں بیوی) پر کوئی حرج نہیں

عَلَيْهَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ط وَ

کہ وہ آپس میں کسی مناسب بات پر صلح کر لیں، اور صلح (حقیقت میں) اچھی چیز ہے اور طبعیوں